بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت

(صنعتِ توشیح میں۔حروفِ مقطعات کے آئینے میں)

ا اللہ کے وہ مُرسَلِ اکرم صلی اللہُ علیہ وسلم
ل لطف وعطا و مہر ہیں پیہم صلی اللہُ علیہ وسلم

م مُہرِ نبوّت شانِ محمدؐ، نبیوں کو ارمانِ محمد
ا ارض و سما کے لب پہ دمادم صلی اللہُ علیہ وسلم

ل لوح وقلم کی آقا ہیں شاں،اُن کے منادی موسیٰ عمراں
م مدح گزار ہیں عیسیٰ مریم صلی اللہ ُ علیہ وسلم

ص صلِ علیٰ مِیلاد کی گھڑیاں، ہرسُو ان کی یادکی گھڑیاں
ا اصلِ حیات وہ نازشِ آدم صلی اللہُ علیہ وسلم

ل لائے صحائف ان کی بشارت، وہ ہیں دعائے خلیلؑ کی عظمت
ر رحمت و رافت کا وہ زمزم صلی اللہُ علیہ وسلم

ا اورملائک جوہیں مقرّب،ان کے حضورہیں سارے مؤدب
ل لہرائیں تسلیم کے پرچم صلی اللہُ علیہ وسلم

م مطلعِ صبحِ ازل کی جھلمل، شامِ ابد کی رونقِ محفل
ر رحمتِ باری، شانِ معظّم صلی اللہُ علیہ وسلم

ک کوئی نہیں ہے آپ کا ثانی،کس کو ملی ایسی سلطانی
ہ ہادیٔ برحق، جانِ دوعالم صلی اللہُ علیہ وسلم

ی یاد میں اُن کی عمر بسر ہو، یہی ہو منزل، یہی سفر ہو
ع عِزّ و شرف یوں پائیں سب ہم صلی اللہُ علیہ وسلم

ص صادق، عاقب، قاسم، حاشِر، شاہد، کامل، ظاہر، ناصر
ط طیّب، طاہر، شافعِ اعظم صلی اللہُ علیہ وسلم

ہ ہجرتِ آقا،خاص خزینہ،یثرب بن گیا پاک مدینہ
ط طرزِ کلام بھی ان کا محکم صلی اللہُ علیہ وسلم

س سدرہ تو آغازِ سفر ہے،آگے کیا ہے؟ اُن کو خبر ہے
م منزلِ اَو ادنیٰ کے محرم صلی اللہُ علیہ وسلم

ط طیبہ کی ہے خواہش دل میں، اشکوں کی ہے بارش دل میں
س سانسوں میں ہے یاد کی شبنم صلی اللہُ علیہ وسلم

ی یہ بھی اُن کا خاص کرم ہے،ان کے ہجر میں آنکھ جو نم ہے
س سوز ہے دل میں مدھم مدھم صلی اللہُ علیہ وسلم

ص صحنِ حرم کو پلکیں چُومیں، طیبہ کی گلیوں میں گھُومیں
ح حاضری ہو حرمین میں جس دم صلی اللہُ علیہ وسلم

م معجزہ ہے اک اک پَل ان کا، آج ہے ان کا اور کل ان کا
ح حاملِ وحی و خیرِ مجسّم صلی اللہُ علیہ وسلم

م مدح کے لائق آلِ محمد، سب پر فائق آلِ محمد
ع عظمتِ عترت خاص و مقدّم صلی اللہُ علیہ وسلم

س ساقیٔ کوثر، شافعٔ محشر، جانِ صحابہ، اولیا پرور
ق قاسمِ نعمت، مُونس و ہمدم صلی اللہُ علیہ وسلم

ق قرآن و سنّت کی ڈوری، ہر مشکل کا حل ہے فوری
ن نورِ ہدایت ہرجا، ہردم صلی اللہُ علیہ وسلم

سیّد حامدؔ یزدانی

۲۲ جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ

ٹورانٹو، کینیڈا